

تی آیوگ نے درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبیلوں کے لیے سالانہ بنیادوں پر فنڈ کی تخصیص کے نئے انتظامات پر تبادلہ خیالات کیے

Posted On: 25 OCT 2017 7:36PM by PIB Delhi

نئی دہلی 25 اکتوبر؛ نیتی آیوگ نے، 25 اکتوبر 2017 پر انسپل مشیر (سماجی شعبہ) جناب رتن پی واثال کی صدارت میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا جس کا مقصد یہ تھا کہ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبیلوں کے لیے سالانہ بنیاد پر فنڈ کی تخصیص کے سلسلے میں نئے انتظامات پر تبادلہ خیالات کیا جائے۔

پرنسپل ایڈوائزر نے میٹنگ کے دوران درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبیلوں کے سلسلے میں فنڈ کی تخصیص کے رائج طریقے سے انحراف کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی وزارتیں اور محکمے جہاں ایسی کوئی اسکیم دستیاب نہیں ہے جس کے تحت درج فہرست ذاتوں اور قبیلوں کے لیے فنڈ کی سالانہ بنیادوں پر تخصیص ہوسکے، وہاں متعلقہ اسکیمیں وضع کرنے کے بارے میں غور کیا جاسکتا ہے اور یہ اسکیمیں ایسی ہونی چاہئیں جو براہ راست درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبیلوں کے افراد کو فائدہ پہنچائیں۔ نگرانی کے اخراجات اور دیگر امور اور نتائج کو اصل نشان زدگی کے مطابق ہی ہونا چاہیے۔

میٹنگ کے دوران مندوبین کی جانب سے متعدد قابل قدر تجاویز پیش کی گئی۔ دیگر مندوبین سے کہا گیا کہ وہ سالانہ نشان زدگی کے سلسلے میں اپنی تجاویز اور تبصرے علاحدہ سے پیش کریں تاکہ انہیں درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبیلوں کے لیے فنڈز کی سالانہ نشان زدگی سے متعلق سفارشات کو حتمی شکل دیتے وقت زیر غور لایا جاسکے۔

درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبیلوں کے لیے فنڈ کی تخصیص کے لیے نئے انتظامات کی ضرورت اس لیے پیدا ہوئی ہے کیوں کہ منصوبہ بندی کے نظام کو ختم کر دیا گیا ہے اور منصوبہ جاتی اور غیر منصوبہ جاتی اخراجات کو 2017-18 سے ضم کر دیا گیا ہے۔

اب تک درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبیلوں کے لیے فنڈ سالانہ بنیادوں پر درج فہرست ذاتوں سے متعلق ذیلی منصوبوں (ایس سی ایس ٹی) اور قبائلی ذیلی منصوبوں (ٹی ایس پی) کے تحت اُس ٹاسک فورس رہنما خطوط کے مطابق طے کئے جاتے تھے جن کی تشکیل سابق منصوبہ بندی کمیشن نے کی تھی۔ اس ٹاسک فورس نے تفریقی بنیاد پر سالانہ نشان زدگی کیلئے اپنے سفارشات پیش کی ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ شناخت شدہ وزارتوں/محکموں کے لیے علاحدہ علاحدہ بنیادوں پر فنڈ کی تخصیص کی جائے جو مرکزی اسپارنسر شدہ اسکیموں کے تحت ذیلی منصوبوں کے لیے ہوگی۔ ساتھ ہی ساتھ مرکزی شعبے کی ایسی اسکیموں کے لیے بھی ہوگی جن پر عمل درآمد کیا جانا ہے۔

درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبیلوں کے سماجی/اقتصادی مفادات کو فروغ دینا ایک آئینی فریضہ ہے۔ اس لیے بجٹی کے نظام کی تبدیلی کے پیش نظر نیتی آیوگ نے تخصیص کے نئے انتظامات کے امکانات تلاش کرنے شروع کر دیئے ہیں تاکہ ان حساس برادریوں کی شمولیت پر مبنی ترقی کے لیے وافر فنڈ کی تخصیص ممکن ہوسکے۔

رہنما خطوط کو بہتر اور تاحال بنانے کی غرض سے، معاملے کو نیتی آیوگ کے سماویں فورم سمیت تمام شراکت داروں کے ساتھ پر بحث لایا گیا۔ آج منعقدہ میٹنگ جو جناب رتن پی واثال کی صدارت میں منعقد ہوئی، میں مرکزی وزارتوں/محکموں، ریاستی حکومتوں اور درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبیلوں کے کمیشنوں نے شرکت کی۔ اس میٹنگ کا مقصد یہی تھا کہ گفت و شنید کے عمل کو آگے بڑھایا جائے۔

U - 5341